## سوال

کیا میرے لیے بیوی اوراس کے والد کی بیوی (یعنی میری بیوی کے والد کی دوسری بیوی) کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا جائز ہے ؟

## جواب

الحمد للہ

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اور سسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہو شادی کرلے ، اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کرلے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی بیوی اوراس کے والد کی بیوی کے مابین ۔

بلکہ جو حرام ہے وہ یہ کہ دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرلیا جائے ، یا پھر بیوی اوراس کی خالہ یا پھوپھی کو جمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

اوراس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

اوران عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو ۔ ۔ النساء (24) ۔

اورماں اور بیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر تو بیٹی بیوی ہو تو اس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

اوراگر بیوی ماں ہے تو پھر اس میں تفصیل ہے :

-اگر تو خاوند نے اس سے دخول کرلیا ہے (یعنی ہم بستری) تو اس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

-اوراگر اس سے دخول نہیں کیا تو پھر (بیٹی) اس پر اس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کو نہیں چھوڑتا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (134/3) ۔

واللہ اعلم .

**23435**